

كرسى پر نماز كا تفصيلى حكم الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ كرسى پر نماز كا کیا حكم ہے اور اگر امام اہلسنت كى كوئى تحریر اس بارے میں ہو تو وہ بھی عطا فرمادیں۔ كيونكہ ہمارے یہاں لوگ مسجدوں میں كرسىوں پر نماز پڑھتے ہیں چند دن پہلے مجھے ایک پرچہ ملا جس پر لکھا تھا کہ كرسى پر نماز ناجائز ہے۔ کیا واقعہ ہى ایسا ہے؟

سائل: زبید اختر فرام ڈھا کہ۔ بنگلہ دیش

بسم الله الرحمن الرحيم الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی ہاں! كرسى پر نماز پڑھنے كى صورت میں قیام اور ركوع وسجود كا ترك كرنا لازم آتا ہے لہذا بلاعذر شرعى كرسى پر نماز پڑھنے سے نماز نہ ہوگی۔ كيونكہ فرائض و واجبات اور سنت فجر كھڑے كر پڑھنا فرض ہے۔ اگر ان كو بلاعذر شرعى بیٹھ كر پڑھیں گے تو ادا نہ ہوں گی اور اگر خود كھڑا ہونا ممكن نہیں مگر كسى لاٹھى یا كسى دیوار یا آدمى كے سہارے كھڑا ہونا ممكن ہو تو جتنى دیر اس طرح كھڑا ہو سكتا ہو اتنى دیر كھڑا ہونا ضرورى ہے۔

كيونكہ نماز میں قیام بنص قرآنى فرض ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوَسْطَى * وَقَوْمُوا لِلَّهِ قُنْتَيْنَ۔ سب نمازوں كى نگہبانى کرو [حفاظت کرو] اور بیچ كى نماز كى اور كھڑے ہو كر اللہ كے حضور ادب سے۔
[البقرة: 283]

آیت مبارکہ میں پانچ فرض نمازوں كو ان كے اوقات پر اركان و شرائط كے ساتھ پابندى كے ساتھ كھڑے ہو كر ادا كرنے كا حكم ہوا ہے۔ اس سے نماز كے اندر قیام كا فرض ہونا ثابت ہوا۔

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمة الرحمن نماز میں قیام كى اہمیت كو بتاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ آج كل بہت جہال [جاہل لوگ] ذرا سى بے طاقتى مرض یا كبر سن میں سرے سے بیٹھ كر فرض پڑھتے ہیں حالانكہ اولاً ان میں بہت ایسے ہیں کہ ہمت كریں تو پورے فرض كھڑے ہو كر ادا كر سكتے ہیں اور اس ادا سے نہ ان كا مرض بڑھے نہ كوئى نیا مرض لاحق ہو نہ گر پڑنے كى حالت ہو نہ دوران سر وغیرہ كوئى سخت الم شدید ہو صرف ایک گونہ مشقت و تكلیف ہے جس سے بچنے كو صراحتہً نمازیں كھوتے ہیں ہم نے مشاہدہ كیا ہے وہى لوگ جنہوں نے بحلیہ ضعف و مرض فرض بیٹھ كر پڑھتے اور وہى باتوں میں اتنى دیر كھڑے رہے کہ اتنى دیر میں دس بارہ ركعت ادا كر لیتے ایسى حالت میں ہر گز قعود كى اجازت نہیں بلکہ فرض ہے کہ پورے فرض قیام سے ادا كریں۔ آگے فرماتے ہیں کہ [اگر وہ

[تھوڑی دیر کھڑے ہونے کی یقیناً طاقت رکھتے ہیں تو ان پر فرض تھا کہ جتنے قیام کی طاقت تھی اتنا ادا کرتے یہاں تک کہ اگر صرف اللہ اکبر کھڑے ہو کر کہہ سکتے تھے تو اتنا ہی قیام میں ادا کرتے جب وہ غلبہ ظن کی حالت پیش آتی تو بیٹھ جاتے یہ ابتدا سے بیٹھ کر پڑھنا بھی ان کی نماز کا مفسد ہوا۔

ثالثاً ایسا بھی ہوتا ہے کہ آدمی اپنے آپ بقدر تکبیر بھی کھڑے ہونے کی قوت نہیں رکھتا مگر عصا کے سہارے سے یا کسی آدمی خواہ دیوار یا تکیہ لگا کر کُل یا بعض قیام پر قادر ہے تو اس پر فرض ہے کہ جتنا قیام اس سہارے یا تکیہ کے ذریعے سے کرسکے بجائے ، کُل تو کُل یا بعض تو بعض ورنہ صحیح مذہب میں اس کی نماز نہ ہوگی۔

[فتاویٰ رضویہ ج 6 ص 160]

کرسی پر نماز پڑھنے کے جواز کی دو صورتیں ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

[1]: ایک شخص نماز میں بالکل کھڑا نہیں ہوسکتا یا صرف تھوڑی دیر کھڑا ہوسکتا ہے پھر طاقت نہیں رہتی مگر نماز کے رکوع وسجود صحیح ادا کرسکتا ہے ۔

ایسے شخص کے لیے حکم شرعی یہ ہے کہ جتنی دیر کھڑا ہوسکتا ہے اتنی دیر کھڑا ہوکر نماز پڑھے اگرچہ کھڑے ہوکر صرف تکبیر ہی کہے باقی نماز بیٹھ کر پڑھ لے اور چونکہ یہ رکوع اور سجدے کرنے پر قادر ہے تو اسے صحیح طریقے رکوع اور زمین پر یا ایسی چیز پر جو زمین سے زیادہ سے زیادہ بارہا انگل اونچی ہو سجدہ کرنا ضروری ہوگا یعنی اسے سجدہ زمین پر ہی کرنا ہوگا اگرچہ کرسی پر بیٹھا ہو کیونکہ اس سے عذر کی وجہ قیام ساقط ہوا ہے نہ کہ سجدہ کہ سجدہ کرنے پر تو یہ قادر ہے۔

لہذا اسے سجدہ کرنے کے لیے کرسی سے اترنا پڑے گا اگر نہ اترے گا اور کرسی پر اشارے سے سجدہ کرے گا یا کرسی پر بنی ہوئی سلیٹ پر سجدہ کرے گا تو وہ سجدہ نہ ہوگا جس سے اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ لہذا اسے چاہیے کہ زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھے نہ کہ کرسی پر تاکہ اسے بار بار اترنا چڑھنا نہ پڑے جو کئی طرح سے موجب کراہت اعمال کا سبب ہوسکتا ہے۔

درمختار میں ہے کہ " وَإِنْ قَدَرَ عَلَى بَعْضِ الْقِيَامِ وَلَوْ مُتَّكِنًا عَلَى عَصَا أَوْ حَائِطٍ (قَامٍ) لَزُومًا بِقَدْرِ مَا يَقْدِرُ وَلَوْ قَدَرَ آيَةً أَوْ تَكْبِيرَةً عَلَى الْمَذْهَبِ لِأَنَّ الْبَعْضَ مُعْتَبَرٌ بِالْكُلِّ " اگر وہ کچھ قیام پر بھی قادر ہے اگرچہ کسی لاٹھی یا دیوار سے ٹیک لگا کر قیام ممکن ہوسکے تو ضرور کرے جس قدر کرسکتا ہو اگرچہ ایک آیت کی مقدار یا تکبیر کہتے کہ مقدار ہی کرے کیونکہ بعض کا حکم کل کی طرح ہے۔

[الدر المختار " و "ردالمحتار"، کتاب الصلاة، باب صلاة المريض، ج 2، ص 684]

[2]: اگر وہ نماز کے رکوع اور سجدے دونوں ادا نہ کر سکتا ہو یا صرف سجدہ پر قدرت نہ ہو اگر چہ کھڑا ہونے پر قادر ہو۔ ایسے شخص سے کھڑا ہونا ساقط ہو جاتا ہے لہذا یہ مریض کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ مگر بلاوجہ پیچھے ٹیک لگانے سے بچے اور ادب و تعظیم سے اعمال نماز بجالائے۔

درمختار میں ہے کہ (وَإِنْ تَعَدَّارًا) لَيْسَ تَعَدُّرُهُمَا شَرْطًا بَلْ تَعَدُّرُ السُّجُودِ كَافٍ (لَا الْقِيَامُ أَوْمًا) بِالْهَمْزِ (قَاعِدًا) وَهُوَ أَفْضَلُ مِنَ الْإِيْمَاءِ قَائِمًا لِقُرْبِهِ مِنَ الْأَرْضِ " اگر وہ رکوع و سجدہ سے معذور ہو یعنی ان سے عاجز ہو۔ دونوں سے عاجز ہونا شرط نہیں بلکہ صرف سجدہ ہی سے عاجز ہوتو بھی وہ بیٹھ کر اشارہ سے نماز پڑھے بیٹھ کر نماز پڑھنا کھڑے ہو کر اشارہ سے نماز پڑھنے سے بہتر ہے کیونکہ بیٹھنے کی صورت میں زمین کے زیادہ قریب ہے۔

["الدر المختار" و "ردالمحتار"، كتاب الصلاة، باب صلاة المريض، ج 2، ص 684]

اور بہار شریعت میں ہے کہ [اگر کوئی] کھڑا ہو سکتا ہے مگر رکوع و سجدہ نہیں کر سکتا یا صرف سجدہ نہیں کر سکتا مثلاً حلق و غیرہ میں پھوڑا ہے کہ سجدہ کرنے سے بہے گا تو بھی بیٹھ کر اشارہ سے پڑھ سکتا ہے بلکہ یہی بہتر ہے۔

[بہار شریعت ج 1 حصہ 4 ص 721]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

A detailed ruling for praying salāh on a chair

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: What is the ruling regarding praying salāh on a chair and if there is a written answer by Sayyidī Imām Ahmad Ridā Khān, may Allāh shower mercy upon him, then please can you bless us with this also because here people pray salāh on chairs in the Masjids. A few days earlier, I came across a note which said it is impermissible to pray salāh on a chair. Is this so?

Questioner: Zubayd Akhtar from Dhaka, Bangladesh

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Yes, the case of praying salāh on a chair means leaving out qiyām, rukū' and sujūd [i.e. standing, bowing and prostrating], thus salāh is not fulfilled by praying it on a chair unless there is a legally valid reason according to Islamic Law. This is because it is Fard to pray the Fard & Wājib salāhs and the Sunnah of Fajr standing; if they are prayed sitting down without a legally valid reason in the eyes of Sharī'ah, then the salāh will not be fulfilled, and if it is not possible for someone to stand by themselves but is with a staff or by leaning on a wall or with the help of a person, then it is essential to stand for the amount of time it is possible for such said state.

This is because standing in salāh is Fard due to being mentioned in the Majestic Qur'ān, just as Allāh Almighty states,

{حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى * وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ}

{Guard (protect) all your salāhs and (particularly) the middle salāh, and stand with devotion before Allāh}

[Sūrah al-Baqarah, verse 283]

The command of punctually praying the five daily Fard salāhs in their stipulated times alongside their principles and conditions whilst standing has been stated in the blessed verse; standing in salāh being Fard is established from this.

The Imām of the Ahl al-Sunnah, Sayyidī Imām Ahmad Ridā Khān, may Allāh be pleased with him, whilst mentioning the importance of standing in salāh, states that nowadays many ignoramuses pray Fard salāh sitting from the onset due to the slightest bit of weakness or old age, although first of all there are many amongst them who, if they try, can pray salāh fully standing, and by fulfilling as so, neither will their health issue increase, nor will they suffer from any new health issues, nor will they fall over, nor will they suffer from any dizziness, etc or any extreme pain. There is only one type of difficulty which those who pray salāh clearly fail in saving themselves from; I have witnessed that those very people who pray Fard salāh sitting with the excuse of weakness and health issues, they are the same people who remain stood talking for the duration in which they would have been able to pray 10-12 rak'āt; it is never allowed to sit [and pray] in such said state, rather it is Fard that one fulfils the complete Fard of qiyām [standing]. He further states that, (if they) have surety of having the slightest bit of strength to stand, then it was Fard upon them that they stood for the amount time they had the ability to stand for, up to the extent that even if they could only say Allāhu Akbar whilst standing, then they are to stand for this amount of time. When the situation of an overweighted opinion arises, then they sit; this praying whilst sitting from the onset also invalidates their salāh.

Thirdly, it is also the case whereby a person does not have the strength to stand for the amount of time for [reciting] takbīr, however he does have the strength of fully or partially standing whilst leaning on a staff, or leaning on some person, pillow or wall, so it is Fard on such a person that they comply by standing whilst leaning on that staff or pillow for the amount of time that they can. If [he can stand] fully, then [he should stand for] full and if only partial, then partial otherwise his salāh will not fulfilled according to the sahīh mazhab.

[Fatāwā Ridawīyyah, vol 6, pg 160]

There are two permissible cases for praying salāh on a chair which are mentioned below:

1. If someone can not stand at all in salāh, or he can only stand for a short amount of time but then does not have the strength [to stand any longer], however he is able to perform rukū' and sujūd correctly.

The Islamic ruling for such a person is that he should pray salāh standing for the amount of time that it is possible for him to stand; even if he only stands just for

the saying of takbīr, he can pray the rest of the salāh sitting. Though because he is able to perform rukū' and sujūd, so it will be essential for him to correctly perform rukū' and perform sajdah on the ground or upon such a thing which is at a maximum height of 12 fingers from the ground, meaning he will have to perform sajdah on the ground, even if he is sat on the chair because standing is excused from him due to a legally valid reason, not sajdah, as he is able to perform sajdah.

Thus, he will have to get down from the chair in order to perform sajdah, if he does not get down and performs sajdah on the chair by ishārah [gestures], or he performs sajdah on the seating area of the chair, his sajdah will not be fulfilled, which will invalidate his salāh. Thus, he should pray salāh sitting on the ground, not on the chair, so that he would not have to repeatedly go up and down from the chair, which can be a cause for many makrūh [disliked] actions.

It is stated in Durr Mukhtār,

"وَإِنْ قَدَرَ عَلَى بَعْضِ الْقِيَامِ وَلَوْ مُتَّكِنًا عَلَى عَصَا أَوْ حَائِطٍ (قَامَ) لَزُومًا بِقَدْرِ مَا يَقْدِرُ وَلَوْ قَدَرَ آيَةً أَوْ تَكْبِيرَةً عَلَى الْمَذْهَبِ لِأَنَّ الْبَعْضَ مُعْتَبَرٌ بِالْكَلِّ"

"If someone is just capable of standing somewhat, even if it is possible to stand by leaning on a staff or a wall, then he should definitely do so (i.e. stand) to the extent of which is possible, even if one does so for the amount of time of [reciting] an Āyah or takbīr because the ruling of partial is like that of full."

[al-Durr al-Mukhtār and Radd al-Muhtār, vol 2, pg 684]

2. If someone is not able to perform both rukū' and sajdah, or cannot perform just sajdah, even though one can stand, such said person is excused from standing, thus such an ill person can pray salāh sitting on a chair. Though he should avoid leaning back unless there is a reason to and he should perform the acts of salāh with the utmost respect and reverence.

It is stated in Durr Mukhtār,

"(وَإِنْ تَعَدَّرَا) لَيْسَ تَعَدُّرُهُمَا شَرْطًا بَلْ تَعَدُّرُ السُّجُودِ كَافٍ (لَا الْقِيَامُ أَوْ مَأً) بِالْهَمْزِ (قَاعِدًا) وَهُوَ أَفْضَلُ مِنَ الْإِيمَاءِ قَائِمًا لِقُرْبِهِ مِنَ الْأَرْضِ"

"If one is excused from them [i.e. rukū' and sujūd], meaning he is incapable of performing them, it is not a condition to be excused from both, rather even if he is excused from sajdah, then he can also pray salāh sitting by performing gestures.

To pray salāh sitting is better than to pray standing up using gestures because in the case of sitting, one is closer to the ground.”

[al-Durr al-Mukhtār and Radd al-Muhtār, vol 2, pg 684]

To conclude, it is stated in Bahār-e-Sharī'at that if one is able to stand, but he is unable to perform rukū' and sujūd, or if he is only unable to perform sajdah, for example he has a wound in the throat etc and it will ooze if he goes into sajdah, then he is also permitted to perform salāh whilst sitting using gestures, rather, (for him) this is best.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 1, part 4, pg 721]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali